باب دوم

ایمانیات وعبادات

(1) عقیدۂ توحید

مشقی سوالات

www.ilmkidunya.com

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) توحید کا لغوی معنٰی ہے:

(الف) ایک ماننا (ب) اطاعت کرنا (ج) صفات ماننا (د) برابری کرنا

(ii) اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق، مالک اور رازق ماننا کہلاتا ہے:

(الف) توحید ربوبیت (ب) توحید اُلوہیت (ج) توحید اسما (د) توحید صفات

(iii) قرآنِ مجید کی کون سی سورت میں عقیدۂ توحید بیان کیا گیا ہے؟

(الف) اَلْكَوْثَر (ب) اَلْاِخْلَاص (ج) اَلْفَلَق (د) اَلنَّاس

(iv) شرک کا لغوی معنٰی ہے:

(الف) حصہ دار بنانا (ب) ایک ماننا (ج) مالک سمجھنا (د) بھلائی کرنا

(v) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ میں نفی کی گئی ہے:

(الف) ذات میں شرک کی (ب) صفات میں شرک کی

(ج) اُلوہیت میں شرک کی (د) اسما میں شرک کی

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالوں کا مختصر جواب دیں۔

(i) عقیدۂ توحید کا معنٰی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: توحید کا عام معنی ہے کسی کو ایک ماننا اور یکتا ماننا......اصطلاح شریعت میں اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو بے مثل اور یکتا جاننا ہے ذات وصفات میں اور تمام اوصاف وکمالات ہیں۔

(ii) عقیدۂ توحید کی اہمیت واضح کریں۔

جواب: اسلامی عقائد کا مرکزی عقیدہ، عقیدۂ توحید ہے۔ قرآن مجید میں اس عقیدہ پر بہت زور دیا گیا ہے۔ انبیائے کرام کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ توحید ہے۔ عقیدۂ توحید تمام دینی امور میں اولیت رکھتا ہے۔ اس کے بغیر کوئی عبادت کوئی اچھا عمل قبول نہیں۔ یہ عقیدہ جہنم سے نجات دلاتا ہے۔

(iii) عقیدۂ توحید کی تین اقسام کے نام لکھیں۔

جواب: عقیدۂ توحید کی تین اقسام:۔

(الف) توحید ربوبیت (ب) توحید اُلوہیت (ج) توحید اسماوصفات

(iv) توحید اُلوہیت کی مختصر وضاحت کریں۔

جواب: توحید اُلوہیت کا مطلب ہے کہ الٰہ یا معبود صرف اللہ تعالیٰ کو ماننا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو واحد معبود ماننا، اسی کی عبادت کرنا اور اس کے سوا کسی کو عبادت کے لائق

نہ سمجھنا توحید الوہیت ہے۔

(v) شرک کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: خدا کو یکتا نہ ماننا اور دوسروں کو اس کا ہم سر ماننا شرک ہے۔ گویا عقیدۂ توحید کا انکار شرک ہے۔ کسی کو حصہ دار اور ساتھی ٹھہرانا شرک ہے۔ یہ لغوی معنی ہیں۔
شرعی اصطلاح میں ربوبیت، اُلوہیت اور اللہ تعالیٰ کے اسماء اور اس کی صفات میں کسی کو حصہ دار ٹھہرانا یا خیال کرنا شرک ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل سوالوں کے تفصیلی جواب دیں۔

(i) عقیدۂ توحید کی اقسام بیان کریں۔

جواب: عقیدۂ توحید کی تین اقسام ہیں:۔

(1) توحید ربوبیت:۔

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق، مالک اور رزق دینے والا ماننا توحید ربوبیت ہے۔ درج ذیل آیت کریمہ میں توحید ربوبیت کا ذکر ہے:

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۝

ترجمہ:۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا۔ پھر اس نے تمھیں رزق عطا فرمایا۔ پھر وہ تمھیں موت دیتا ہے۔ پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا، کیا تمھارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کر سکتا ہو، وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

(2) توحید اُلوہیت:۔

اس بات کو تسلیم کرنا کہ معبودِ حق صرف اور صرف اللہ ہے، توحید اُلوہیت ہے۔ توحید اُلوہیت کا مطلب ہے کسی کو عبادت کے لائق نہ ماننا صرف اللہ تعالیٰ کو عبادت کے لائق ماننا۔

درج ذیل آیت میں توحید اُلوہیت کا ذکر ہے۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰۤی اِلَیَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا۝

ترجمہ:۔ تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

3. توحید اسما و صفات:۔

اللہ تعالیٰ اپنی صفات کے لحاظ سے یکتا و تنہا ہے۔ یہ عقیدہ توحید، توحید اسما و صفات کہلاتا ہے۔

(ii) عقیدۂ توحید کے اثرات تحریر کریں۔

جواب: **عقیدۂ توحید کے اثرات:۔**

1. بہادری اور جرأت:۔

عقیدہ توحید کو ماننے والے کے دل میں بہادری اور جرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

2. غیرت مندی:۔

عقیدۂ توحید کو ماننے والا غیرت مند ہو جاتا ہے وہ خدا کے سوا کسی کے سامنے نہیں جھکتا۔

www.ilmkidunya.com

3. عجز وانکسار:۔

عقیدۂ توحید کو ماننے والے کے اندر عجز وانکسار پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کا تکبر اور غرور ختم ہو جاتا ہے۔

4. وسیع النظری:۔

عقیدۂ توحید اپنے ماننے والے کے اندر وسیع النظری پیدا کر دیتا ہے اور اس کی تنگ نظری ختم کر دیتا ہے۔ وہ ہر انسان سے محبت کرتا ہے کیونکہ تمام انسان کا خالق ایک ہی ہے۔

5. اعلیٰ اخلاق:۔

توحید کو ماننے والا اعلیٰ اخلاق کا پیکر بن جاتا وہ صابر شاکر، بلند ہمت اور متوکل بن جاتا ہے۔

6. مساوات اور برابری:۔

عقیدۂ توحید وہ شخص ذات پات کو فضول چیز جانتا ہے اور اس مساوات کا قائل ہو جاتا ہے۔

7. پُر امیدی:۔

عقیدۂ توحید کو ماننے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا اس لیے وہ بہت پُر اُمید رہتا ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. توحید کے لغوی معنیٰ ہے:

(A) ایک ماننا　(B) دو ماننا　(C) تین ماننا　(D) چار ماننا

2. اسلامی عقائد میں سب سے پہلے عقیدہ ہے:

(A) عقیدۂ آخرت　(B) عقیدۂ توحید　(C) عقیدۂ ایمان بالملائکہ　(D) عقیدہ ایمان بالقدر

3. سورۃ الاخلاص کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ التوبۃ　(B) سورۃ البقرہ　(C) سورۃ الفتح　(D) سورۃ التوحید

4. قُلْ کا معنی ہے:

(A) دے دیجیے　(B) کہہ دیجیے　(C) لے لیجیے　(D) بھیجیے

5. هُوَ کا معنی ہے:

(A) تو　(B) مَیں　(C) وہ　(D) ہم

6. اَلصَّمَدُ کا معنی ہے:

(A) بے نیاز　(B) نیاز مند　(C) ناز پرور　(D) پُر نیار

7. لَمْ یَلِدْ کا معنی ہے:

www.ilmkidunya.com

(A) وہ کسی کا بیٹا نہیں (B) کسی کی بیٹی نہیں (C) وہ کسی کا باپ نہیں (D) وہ کسی کا بھائی نہیں

8. اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق و مالک اور رازق ماننا توحید ہے۔

(A) توحید ربوبیت (B) توحید الوہیت (C) توحید اسماء (D) توحید اسماوصفات

9. عقیدۂ توحید کی کتنی اقسام ہیں؟

(A) 1 (B) 2 (C) 3 (D) 4

10. خَلَقَ کا معنی ہے:

(A) اس نے پیدا کیا (B) تو نے پیدا کیا (C) ہم نے پیدا کیا (D) میں نے پیدا کیا

11. ثُمَّ کا معنی ہے:

(A) نہیں (B) پھر (C) کون (D) کہوں

12. یُمِیْتُ کا معنی ہے:

(A) زندہ فرماتا ہے (B) موت دیتا ہے (C) بارش برساتا ہے (D) فصلیں اُگاتا ہے

13. شُرَکَاء کا واحد ہے:

(A) شریک (B) شرک (C) مشرک (D) مشترک

14. سُبْحٰنَهٗ کا معنی ہے:

(A) وہ بلند ہے (B) وہ پاک ہے (C) وہ بے باک ہے (D) وہ صاف گو

15. توحید اُلوہیت ہے۔

(A) اللہ تعالیٰ رازق ہے (B) اللہ تعالیٰ خالق ہے (C) اللہ تعالیٰ معبود حق ہے (D) اللہ تعالیٰ ذات کے لحاظ سے یکتا ہے

16. اللہ تعالیٰ کو اسما اور صفات میں یکتا جاننا ہے۔

(A) توحید ربوبیت (B) توحید الوہیت (C) توحید اسما (D) توحید اسماوصفات

17. شرک کا لفظی معنی ہے:

(A) ساجھی ٹھہرانا (B) دوست ٹھہرانا (C) عالم جاننا (D) تصادم کرنا

18. اللہ تعالیٰ کی بیٹی یا بیٹا ماننا ہے۔

(A) عقیدۂ توحید (B) شرک (C) عقیدۂ نبوت (D) عقیدۂ تثلیث

19. اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ کا ترجمہ ہے:

(A) کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (B) کہ تم روزے رکھو (C) کہ تم نماز ادا کرو (D) عبادت کرو

20. لَیْسَ کا معنی ہے:

(A) نہیں (B) ہاں (C) کہا (D) کہوں

اضافی مختصر سوالات

1. توحید کے لغوی معنی بتائیں؟

جواب: ایک ماننا اور یکتا جاننا

2. اصطلاح میں توحید کا مطلب کیا ہے؟

جواب: شریعت کی اصطلاح میں، اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات اور تمام صفات وکمالات میں بے مثل جاننا اور اس کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنا توحید ہے۔

3. کیا کائنات مخلوق ہے؟

جواب: جی ہاں تمام کائنات اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔

4. کائنات کس کے حکم کے مطابق چل رہی ہے؟

جواب: کائنات اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق چل رہی ہے۔

5. کیا اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟

جواب: ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

6. تمام عیبوں سے پاک کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ تمام عیبوں سے پاک ہے۔

7. تمام کائنات کا مالک کون ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ تمام کائنات مالک ہے۔

8. اللہ تعالیٰ کس لحاظ سے وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات اور افعال میں وحدہٗ لاشریک لہٗ ہے۔

9. کس کتاب میں عقیدۂ توحید پر بہت زور دیا گیا ہے؟

جواب: قرآن مجید میں عقیدۂ توحید پر بہت زور دیا گیا ہے۔

10. سورۃ الاخلاص کا دوسرا مشہور نام کیا ہے؟

جواب: سورۃ التوحید

11. وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ کا کیا ترجمہ ہے:۔

جواب: اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

12. اَللّٰهُ الصَّمَدُ کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: ''اللہ بے نیاز ہے۔''

13. کس عقیدہ کے بغیر عبادت اور عمل قبول نہیں ہوتا؟

جواب: عقیدۂ توحید کے بغیر

14. اللہ تعالیٰ کا بندوں پر اہم ترین حق کیا ہے؟

جواب: اس کی وحدانیت پر ایمان رکھنا

15. عقیدۂ توحید کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: عقیدۂ توحید کی تفصیل یہ ہے کہ اُسے ربوبیت، الوہیت اور اسماء وصفات میں تنہا مانا جائے۔

16. توحید ربوبیت کی تعریف کریں۔

جواب: توحید ربوبیت یہ ہے کہ انسان اس بات پر ایمان لائے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا خالق ومالک ہے اور رازق ہے۔ اس میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

17. درج ذیل ارشاد باری تعالیٰ کا ترجمہ لکھیں۔

www.ilmkidunya.com

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ یُمِیْتُكُمْ ثُمَّ یُحْیِیْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ یَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یُشْرِكُوْنَ۠

جواب: ترجمہ:۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھیں پیدا فرمایا پھر اس نے تمھیں رزق عطا فرمایا۔ پھر وہ تمھیں موت دیتا ہے۔ پھر وہی تمھیں زندہ فرمائے گا۔ کیا تمھارے شریکوں میں بھی، کوئی ایسا ہے؟ جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کر سکتا ہو، وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے، جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

18. توحید الوہیت کیا ہے؟

جواب: اس بات پر ایمان لانا کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے اور اس کی عبادت میں کوئی اس کا شریک نہیں، توحید اُلوہیت ہے۔

19. ترجمہ لکھیں۔

فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا۠ (سورہ الکہف آیت:110)

جواب: ترجمہ:۔ تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو اُسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

20. توحید اسماء وصفات سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء وصفات میں یکتا اور تنہا ماننا توحید اسماء وصفات ہے۔

21. شرک کا ارتکاب کون کرتا ہے؟

جواب: جو شخص عقیدۂ توحید پر ایمان نہیں رکھتا۔

22. شرک کا لفظی معنیٰ کیا ہے؟

جواب: شرک کا لفظی معنیٰ حصہ دار اور ساتھی ٹھہرانا ہے۔

24. شریعت کی اصطلاح میں شرک کی وضاحت کریں۔

جواب: شریعت کی اصطلاح میں ربوبیت، اُلوہیت اور اسماء وصفات میں کسی کو اللہ تعالیٰ کا شریک اور حصہ دار بنانا شرک ہے۔

25. ذات میں شرک کیا ہے؟

جواب: کسی کو اللہ کا ہمسر سمجھنا۔

26. لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔

27. الوہیت میں شرک سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو عبادت کے لائق سمجھنا یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو عبادت میں شریک کرنا، الوہیت میں شرک ہے۔

28. اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِیَّاهُ کا ترجمہ لکھیے۔

جواب: ترجمہ: کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

29. صفات میں شرک کیا ہے؟

جواب: کسی اور کی ذات میں ایسی صفات ماننا جیسی اللہ تعالیٰ کی ہیں، یہ صفات میں شرک ہے۔

30. لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ؟ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: اس (اللہ) جیسی کوئی شے نہیں۔

31. مخلوق میں جو صفات پائی جاتی ہیں۔ وہ کس کی عطا کردہ ہیں؟

www.ilmkidunya.com

جواب: اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں۔

32. اللہ تعالیٰ کی صفات کیسی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی صفات ذاتی ہیں اور کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔

33. عقیدۂ توحید کو ماننے والا غیرت مند اور بہادر کیوں ہوتا ہے؟

جواب: عقیدۂ توحید کو ماننے والا غیرت مند اور بہادر ہوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اصل طاقت اللہ کی ہے۔ لہٰذا وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے سامنے نہیں جھکتا اور کسی سے نہیں ڈرتا۔

34. عقیدۂ توحید سے بندے کے اندر عجز و انکسار کیسے پیدا ہو جاتی ہے؟

جواب: عقیدۂ توحید سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ بندے کے پاس جو کچھ ہے وہ اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ ہے۔ عطا کردہ چیز پر غرور اور تکبر کیا۔

35. کیا عقیدۂ توحید معاشرتی تقسیم کی نفی کرتا ہے؟

جواب: جی ہاں عقیدۂ توحید انسانوں کے درمیان مساوات اور برابری پیدا کرتا ہے۔ لہٰذا وہ ذات پات اور کسی قسم کی طبقاتی معاشرت کی نفی کرتا ہے۔

36. عقیدۂ توحید رکھنے والا وسیع النظر ہو جاتا ہے۔ کیوں؟

جواب: اس لیے کہ وہ ساری مخلوق کو اللہ کی مخلوق جانتا ہے اور تعصبات سے دور رہتا ہے۔

(2) عقیدۂ رسالت

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) رسالت کا لغوی معنیٰ ہے:

(الف) پیغام پہنچانا (ب) پیروی کرنا (ج) مشہور کرنا (د) سیدھا راستہ دکھانا

(ii) توحید کے بعد اہم ترین عقیدہ ہے:

(الف) رسالت (ب) تقدیر (ج) آخرت (د) ایمان بالملائکۃ

(iii) جس پیغمبر پر دین کی تکمیل ہوئی، وہ ہیں:

(الف) حضرت نوح عَلَیْہِ السَّلَام (ب) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام

(ج) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (د) حضرت محمد مصطفیٰ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(iv) تمام انبیا کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام میں امتیازات کے اعتبار سے فائق تر افضل ہستی ہیں:

(الف) حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام (ب) حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام

(ج) حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام (د) حضرت محمد خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

(v) رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی وہ خصوصیت جو صرف آپ ہی کی انفرادیت ہے:

(الف) صاحب کتاب (ب) معصومیت (ج) آخری نبی ہونا (د) واجب الاطاعت

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(I) رسالت کا معنیٰ و مفہوم بیان کریں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: **"رسالت" کے لغوی معنی ہیں:۔**

پیغام رسانی یعنی پیغام پہنچانا۔ جو رسالت کے منصب پر فائز ہوتا ہے اُسے رسول کہتے ہیں۔

رسالت کے اصطلاحی معنی ہیں:۔

اللہ تعالیٰ کا کسی مقبول اور برگزیدہ اور منتخب کیے ہوئے بندے کو انسان تک اپنا پیغام پہنچانے کے لیے بھیجنا۔

(ii) رسالت کی ضرورت واہمیت کو واضح کریں۔

جواب: رسالت کی انسانوں کی سخت ضرورت ہے۔ اس ضرورت کی وجہ سے اس کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ اور عقیدۂ توحید کے بعد اسی وجہ سے عقیدۂ رسالت کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے کیونکہ رسالت ہی ایک وہ ذریعہ ہے جس سے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اور رہنمائی ملی ہے۔ اگر یہ رہنمائی نہ ملتی تو انسان تباہ و برباد ہو جاتے۔ رسالت ہی کی وجہ سے ہمارا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط ہوتا ہے اور ہم اپنے خالق کے قریب آ جاتے ہیں۔

(iii) ختم نبوت کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ ٥

ترجمہ: نہیں ہیں (حضرت) محمد (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ہیں۔

(iv) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی کوئی دو خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی پہلی خصوصیت تو یہ ہے کہ اس کو خاتمیت کا اعزاز حاصل ہے۔ یعنی اب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کے بعد اور کوئی رسالت نہیں آئے گی۔ یعنی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری رسول ہیں۔

دوسری خصوصیت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کسی خاص قوم و علاقے یا طبقے تک محدود نہیں ہے بلکہ یہ رسالت ہر قوم پر علاقے اور ہر دور کے لیے ہے۔

(v) عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: عقیدۂ ختم نبوت کا مطلب ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو آخری نبی اور رسول ماننا حدیث مبارک ہے:

"میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا" (جامع ترمذی، حدیث: 2219)

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) رسالت کی خصوصیات تحریر کریں۔

جواب: رسالت کی خصوصیات:۔

1۔ معصومیت:۔

اللہ تعالیٰ جن کو اپنا رسول منتخب کرتا ہے۔ وہ معصوم ہوتے ہیں۔ یعنی معصومیت رسالت کی خصوصیت ہے۔

2۔ عطاء:۔

رسالت اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ ہوئی ہے۔ اس کو کسی خاص کوشش اور نیک اعمال کر کے حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

3۔ اطاعت:۔

رسالت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اپنی اطاعت واجب کر دیتی ہے۔ رسول کی اطاعت واجب ہو جاتی ہے۔ رسول کا نافرمان دوزخ کی

آگ میں جلے گا۔اطاعت رسول کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو حکم دیا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ۝

ترجمہ:۔اے ایمان والو! اللہ کی اطعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔(سورۃ محمد: آیت:33)

(ii) عقیدۂ ختم نبوت پر روشنی ڈالیں۔

جواب: عقیدۂ ختم نبوت کا مطلب ہے، ختم نبوت پر ایمان یقین ..... ختم نبوت کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے رسولوں کا جو سلسلہ شروع کیا تھا اُسے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم کر دیا۔آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری رسول ہیں۔اب قیامت تک کوئی نبی کوئی رسول نہیں آئے گا۔قرآن مجید نے ختم نبوت کا اعلان کیا ہے۔

ارشاد ربانی ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۝

ترجمہ: نہیں ہیں (حضرت) محمد (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ہیں۔(سورۃ الاحزاب، آیت:40)

خود نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پاک نے ارشاد فرمایا:

"میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا"(جامع ترمذی، حدیث:2219)

امت مسلمہ کا اس پر اجماع ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے بعد اپنی نبوت کا دعویٰ کرنے والے مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کیا اور اسے جہنم واصل کیا۔

چند مزید دلائل:۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ آخری نبی ہیں آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا۔اس پر چند دلائل درج ذیل ہیں۔

1۔آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی کاملیت:۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے اور قیامت تک ہر قوم اور ہر دور کے انسانوں کے لئے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت عام ہے اور سب کے لئے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی تعلیم کافی ہے۔

2۔تکمیل دین:۔

اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر دین مکمل کر دیا۔ارشاد ربانی ہے۔

"آج میں نے تمھارے لئے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی اور میں نے تمھارے لیے اسلام کو بطور دین پسند" (سورۃ المائدہ:3)

آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شریعت کامل ہے اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ

www.ilmkidunya.com

وَسَلَّمَ کی تعلیمات، ہدایت کی مکمل ترین شکل ہیں۔ اس لئے اب کسی دوسرے نبی کی ضرورت نہیں۔

3۔ حفاظت کتاب:۔

اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل کردہ کتاب قرآن مجید کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے کیونکہ یہ قیامت تک کے ہر دور اور ہر قوم کے انسانوں کے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی حفاظت کا خاص وعدہ فرمایا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

''ہم نے خود اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔'' (سورۃ الحجر:9)

یہی وجہ ہے کہ آج چودہ سو سال گزرنے کے باوجود قرآن مجید کا ایک ایک لفظ محفوظ ہے۔ اللہ کی طرف سے اس کی حفاظت کا ایسا انتظام کیا گیا ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے تحریف سے محفوظ ہو گیا ہے۔ جب کہ دوسری آسمانی کتابوں میں ہزار دو بدل ہو چکا ہے۔ اب یہ کتابیں کہیں بھی اپنی اصلی شکل میں دستیاب نہیں جبکہ قرآن مجید اپنی خالص شکل میں اب بھی موجود ہے اور ہمیشہ موجود رہے گا۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. جس ہستی کو اللہ تعالیٰ اپنے پیغام کی تبلیغ کے لیے اپنی مخلوق کی طرف بھیجتا ہے، کہلاتی ہے:

(A) رسول (B) زاہد (C) عابد (D) عالم

2. اسلام میں توحید کے بعد اہم عقیدہ ہے:

(A) عقیدہ رسالت (B) عقیدہ آخرت (C) عقیدہ تقدیر (D) عقیدہ فرشتوں پر ایمان

3. نبوت و رسالت کا سلسلہ شروع ہوتا ہے۔

(A) حضرت نوح علیہ السلام سے (B) حضرت آدم علیہ السلام سے
(C) حضرت ادریس علیہ السلام سے (D) حضرت شیث علیہ السلام سے

4. اِنَّا کا معنی ہے:

(A) بے شک وہ (B) بے شک تو (C) بے شک ہم (D) بے شک میں

5. اَرْسَلْنَا کا معنی ہے:

(A) تو نے بھیجا (B) تم نے بھیجا (C) میں نے بھیجا (D) ہم نے بھیجا

6. بَشِیْرٌ کا معنی ہے:

(A) ڈرانے والا (B) خوش خبری سنانے والا (C) دھمکانے والا (D) ڈر جانے والا

7. نذیر کا معنی ہے:

(A) ڈرانے والا (B) خوش خبری سنانے والا (C) دیر سے آنے والا (D) خوش کرنے والا

8. انبیائے کرام علیہم السلام سے گناہ سرزد نہیں ہوتا کیونکہ وہ ہوتے ہیں:

www.ilmkidunya.com

(A) بہادر (B) سخی (C) معصوم (D) ہمدرد

9. يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا میں خطاب ہے:

(A) یہودیوں سے (B) عیسائیوں سے (C) آتش پرستوں سے (D) مومنوں سے

10. اَطِيْعُوْا کا معنی ہے:

(A) اپنے اعمال ضائع نہ کرو (B) اطاعت کرو (C) ہمدردی کرو (D) سچ بولو

11. قیامت تک واجب الاطاعت ہے:

(A) شریعت موسوی (B) شریعت سلیمانی (C) شریعت عیسوی (D) شریعت محمدی

12. دین کی تکمیل دین پر ہوئی:

(A) اسلام (B) یہودیت (C) عیسائیت (D) نصرانیت

13. ختم نبوت کا مطلب ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رسول ہیں۔

(A) پہلے (B) دوسرے (C) تیسرے (D) آخری

14. حضرت ابوبکر صدیق رَضِىَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ نے جہاد کیا۔

(A) نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے خلاف (B) نماز نہ پڑھنے والوں کے خلاف

(C) روزہ نہ رکھنے والوں کے خلاف (D) حج نہ کرنے والوں کے خلاف

15. قرآن مجید نازل ہوا:

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر (B) حضرت داؤد علیہ السلام پر

(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر (D) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اضافی مختصر سوالات

1. رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: پیغام پہنچانے والے کو رسول کہتے ہیں۔

2. شریعت کی اصطلاح میں رسول کس کو کہتے ہیں؟

جواب: شریعت کی اصطلاح میں رسول اللہ تعالیٰ کے اس برگزیدہ بندے کو کہا جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کا پیغام انسانوں تک پہنچاتا ہے۔

3. عقیدۂ توحید کے بعد کس عقیدۂ کا درجہ ہے؟

جواب: عقیدۂ توحید کے بعد عقیدۂ رسالت کا درجہ ہے۔

4. اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر کون ہوتے ہیں؟

جواب: انبیائے کرام وہ ہستیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں۔

5. اللہ تعالیٰ انبیاء پر کس طرح احکام نازل کرتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ انبیاء پر وحی کے ذریعے احکام نازل کرتا ہے۔

6. نبوت اور رسالت کا سلسلہ کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جواب: نبوت اور رسالت کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

7. نبوت اور رسالت کا سلسلہ کہاں آ کر ختم ہوا؟

جواب: نبوت اور رسالت کا سلسلہ حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر ختم ہوا۔

8. انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا؟

جواب: انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا مقصد انسانوں کے اخلاق کی اصطلاح، ان کی تربیت اور انھیں اللہ تعالیٰ کی بندگی کے طریقے سکھانا تھا۔

9. درج ذیل آیت قرآنی کا ترجمہ لکھیں۔

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ○

جواب: ترجمہ: بے شک ہم نے آپ خاتم خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر اور کوئی اُمت ایسی نہیں جس میں کوئی ڈرانے والا نہ گزرا ہو۔

10. کیا انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں؟

جواب: جی ہاں انبیائے کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں۔ اور ان سے کوئی گناہ سرزد نہیں ہوتا۔

11. نبوت اور رسالت وہبی ہوتی ہے۔ اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب: وہبی کا مطلب ہے انعام اور فضل وکرم۔ نبوت اور رسالت اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہوتا ہے۔ یہ منصب کوشش اور زیادہ عبادت کرنے سے حاصل نہیں ہوتا۔

12. درج ذیل آیت کریمہ کا ترجمہ تحریر کریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ○

جواب: ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع مت کرو۔ (سورۃ محمد: آیت: 33)

13. شریعت محمدی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کیا امتیاز ہے؟

جواب: شریعت محمدی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ قیامت تک کے لیے ہے اور منسوخ نہیں ہوئی جب کہ اس سے پہلے کی شریعتیں منسوخ ہو گئی ہیں۔

14. ختم نبوت کے بارے میں حدیث نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تحریر کریں۔

جواب: ''میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔'' (جامع ترمذی، حدیث: 2219)

15. کیا حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کسی ایک علاقے یا قبیلے یا لوگوں تک محدود تھی؟

جواب: نہیں بلکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی رسالت ہر قوم اور ہر قبیلے اور قیامت تک آنے والے تمام انسانوں کے لیے ہے۔

(3) ملائکہ، آسمانی کتب اور آخرت پر ایمان

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مَلَكٌ کا معنی ہے:

(الف) فرشتہ (ب) انسان (ج) جن (د) بادشاہ

(ii) اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتوں نے سجدہ کیا:

www.ilmkidunya.com

(الف) حضرت آدم علیہ السلام کو (ب) حضرت نوح علیہ السلام کو

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

(iii) فرشتوں کے ہر وقت انسانی اعمال کو لکھنے سے انسان کے اندر جذبہ پیدا ہوتا ہے:

(الف) احساس ذمہ داری کا (ب) صبر وتحمل کا (ج) عفو ودرگزر کا (د) استقامت کا

(iv) تمام آسمانی کتابوں کے احکام منسوخ کرنے والی کتاب ہے:

(الف) قرآن مجید (ب) تورات (ج) زبور (د) انجیل

(v) آخرت سے مراد ہے:

(الف) موت کے بعد زندگی (ب) ختم ہونے والی زندگی (ج) دنیاوی زندگی (د) لمبی زندگی

سوال نمبر2: مختصر جواب دیں۔

(i) فرشتوں پر ایمان لانے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان کی شخصیت میں بڑی تبدیلی آجاتی ہے۔ جب انسان کو معلوم ہوتا ہے کہ فرشتے اس کے نامہ اعمال تیار کر رہے ہیں تو وہ اچھے کاموں کی طرف راغب ہو جاتا ہے اور بُرے کاموں سے دور رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

(ii) فرشتوں پر ایمان کے دو اثرات تحریر کریں۔

جواب: فرشتوں پر ایمان لانے سے، انسان کے اندر عزت نفس کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ عظمت انسان کا احساس اجاگر ہوتا ہے کیونکہ انسان کی یہ عظمت ہے کہ فرشتے اس کو سجدہ کریں اور اس کا احترام کریں۔

اس طرح فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ فرشتے اس کے اعمال لکھ رہے ہیں اور قیامت کے دن اس کا حساب کتاب ہوگا۔

(iii) چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں۔

جواب: چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام

(1) تورات (2) زبور (3) انجیل (4) قرآن مجید

(iv) فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے؟

جواب: فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی پابندی کرتے ہیں۔

(v) آخرت کا معنی و مفہوم بیان کریں۔

جواب: آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ آخرت کا مطلب ہے کہ دنیا کی اس زندگی کے بعد ایک زندگی ہے، جو موت کے بعد شروع ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ کی زندگی ہے اور یہ کبھی ختم نہ ہوگی۔ آخرت میں اللہ تعالیٰ تمام انسانوں سے حساب کتاب لے گا۔ نیک لوگوں کے لیے جنت ہوگی بُرے لوگوں کے لیے دوزخ۔

سوال نمبر3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) آسمانی کتب اور فرشتوں پر ایمان لانا کیوں ضروری ہے؟

جواب: آسمانی کتب اور فرشتوں پر ایمان لانا اس لیے ضروری ہے کہ ان پر ایمان لانے کے بارے میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا حکم ہوا ہے۔ جو شخص ان پر ایمان نہیں لائے گا وہ ایمان سے محروم ہو جائے گا اس لیے ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان کے اندر احساس ذمہ داری، عبادت کا شوق اور پُر امیدی پیدا ہو جاتی ہے۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا اس لیے ضروری ہے کیونکہ ان پر ایمان لانا ضروری ہے۔ آسمانی کتابیں تورات، زبور، انجیل اور قرآن مجید ہیں اور کچھ دیگر صحائف بھی ہیں۔ اگر ان کتابوں پر ایمان نہ لایا

www.ilmkidunya.com

جائے تو ایمان کی دولت نہیں مل سکتی۔ اور لوگ ان کتابوں کی تعلیمات سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ ان کتابوں میں لوگوں کی اعلیٰ تعلیمات ہیں جیسے توحید، رسالت، آخرت، اعمال کی جزا سزا، شریعت کے قوانین۔

(ii) عقیدۂ آخرت کی اہمیت اور انسانی زندگی پر اس کے اثرات تحریر کریں۔

جواب: آخرت پر یقین لانا ضروری ہے۔ قرآن مجید میں عقیدۂ آخرت پر بہت زور دیا گیا ہے۔ اور مرنے کے بعد کی زندگی کو طرح طرح سے بیان کیا گیا ہے۔ چونکہ اس کا ذکر قرآن مجید میں ہے لہٰذا آخرت پر ایمان لانا ضروری ہے۔

انسانی زندگی پر اثرات:۔

عقیدۂ آخرت کے انسانی زندگی پر گہرے اثرات پڑتے ہیں۔

(i) عقیدۂ آخرت سے انسانوں میں ذمہ داری کا احساس بڑھ جاتا ہے۔ جب انسان کو پتہ چلتا ہے کہ فرشتے اس کے اعمال اور کردار کو تحریر کر رہے ہیں تا کہ قیامت کے دن اس کا حساب کتاب ہوگا۔ تو حساب کتاب کے خوف سے انسان کے اندر نیکی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ نیکی اس کے نامہ اعمال میں آجائے گی تو وہ جنت کا حقدار قرار پائے گا۔ اس طرح اُسے برائی سے نفرت ہو جائے گی کیونکہ بُرائی اس کو دوزخ میں لے جائے گی۔

(ii) اس طرح عقیدۂ آخرت پر یقین کرنے والا سمجھتا ہے کہ یہ دنیا عارضی ہے اور فانی ہے۔ ختم ہو جانے والی ہے۔ ایک دن یہ ساری دنیا ختم ہو جانے والی ہے۔ اس طرح عقیدۂ آخرت انسانوں کے دلوں سے دنیا کی محبت اور ہوس ختم کر دیتا ہے اور انھیں نیکیوں کی طرف مائل کر دیتا ہے۔

(iii) عقیدۂ آخرت سے انسان کا کردار مضبوط ہوتا ہے اور اس کے اخلاق سنور جاتے ہیں۔

(iv) عقیدۂ آخرت کی وجہ سے ایثار و قربانی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. مَلَک کی جمع ہے۔

(A) ملائکہ (B) مُلُوک (C) املاک (D) مِلک

2. مَلَک کا معنی ہے:

(A) بادشاہ (B) مالک (C) فرشتہ (D) جائیداد

3. فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

(A) ناری (B) نوری (C) خاکی (D) آبی

4. حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا تھا۔

(A) فرشتوں نے (B) انسانوں نے (C) جنوں نے (D) جانوروں نے

5. اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہامی کتابیں نازل ہوئیں۔

(A) ایک (B) دو (C) تین (D) چار

6. قرآن مجید نازل ہوا؟

(A) حضرت آدم علیہ السلام پر (B) حضرت یونس علیہ السلام پر

www.ilmkidunya.com

(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
(D) حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر

7. انجیل نازل ہوئی۔

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر
(B) حضرت داؤد علیہ السلام پر
(C) حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر
(D) حضرت یوسف علیہ السلام پر

8. تورات نازل ہوئی۔

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام پر
(B) حضرت اسماعیل علیہ السلام پر
(C) حضرت اسحاق علیہ السلام پر
(D) حضرت موسیٰ علیہ السلام پر

9. زبور نازل ہوئی۔

(A) حضرت داؤد علیہ السلام پر
(B) حضرت سلیمان علیہ السلام پر
(C) حضرت لوط علیہ السلام پر
(D) حضرت شعیب علیہ السلام پر

10. نیکوکار لوگوں کا ٹھکانہ ہے۔

(A) جنت (B) دوزخ (C) دنیا (D) آخرت

اضافی مختصر سوالات

1. فرشتے کیسی مخلوق ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں۔

2. فرشتے کتنے ہیں؟

جواب: فرشتوں کی اصل تعداد کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

3. فرشتوں پر ایمان رکھنا کتنا ضروری ہے؟

جواب: جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات، اُس کے رسولوں، آسمانی کتابوں اور تقدیر پر ایمان رکھنا ضروری ہے اسی طرح فرشتوں پر ایمان رکھنا بھی ضروری ہے۔

4. فرشتے کس کے حکم کی پابندی کرتے ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم کی پابندی کرتے ہیں۔

5. درج ذیل آیت قرآنی کا ترجمہ کریں۔

لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○

جواب: ترجمہ: وہ (فرشتے) نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی، جس کا وہ انھیں حکم دیتا ہے اور وہی کرتے ہیں، جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔

6. فرشتوں پر یقین کرنے سے انسان کس طرح نیک اعمال شروع کر دیتا ہے۔

جواب: فرشتوں پر یقین کرنے والا انسان یقینی طور پر جان لیتا ہے کہ فرشتے اس کے نامہ اعمال لکھ رہے ہیں اور اُسے ایک دن اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہونا ہے تو وہ نیک اعمال کرنے لگتا ہے۔

7. فرشتوں پر ایمان سے انسان کے اندر عزت نفس کا احساس کس طرح پیدا کرتا ہے؟

جواب: فرشتوں پر ایمان سے انسان جان جاتا ہے کہ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیا تھا تو اس کے اندر عزت نفس کا احساس پیدا ہو جاتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

8. فرشتوں پر ایمان رکھنے والا انسان مایوسی کا شکار کیوں نہیں ہوتا؟

جواب: فرشتوں پر ایمان رکھنے والا شخص جانتا ہے کہ نصرت اور مدد کے لیے فرشتے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آتے ہیں اور بندوں کے کام کرتے ہیں۔ اس لیے انسان کے فرشتوں پر ایمان ہمیشہ پر امید رکھتا ہے۔

9. آسمانی کتابوں سے کیا مراد ہے؟

جواب: آسمانی کتابوں سے مراد وہ کتابیں ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے رسولوں پر نازل فرمایا۔

10. ان الہامی کتابوں کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: الہامی کتابیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت اور رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔

11. چاروں الہامی کتب کے نام تحریر کریں اور یہ بھی بتائیں کہ یہ الہامی کتاب کس نبی پر نازل ہوئی۔

جواب: الہامی کتابیں

(i) تورات............حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(ii) زبور............حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(iii) انجیل............حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔

(iv) قرآن مجید............حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوئی۔

12. الہامی کتابوں میں کون سی بنیادی تعلیمات مشترک ہیں؟

جواب: الہامی کتابوں میں کئی بنیادی تعلیمات مشترک ہیں جیسے توحید، رسالت، آخرت پر ایمان، اعمال کی جزا و سزا۔

13. کیا الہامی کتابوں میں شریعت کے قوانین بھی یکساں ہیں؟

جواب: نہیں، شریعت کے قوانین ہر کتاب میں الگ ہیں۔

14. کیا اس وقت پہلی الہامی کتابوں کے احکام نافذ ہیں؟

جواب: نہیں اس وقت پہلی الہامی کتابوں کے احکام نافذ نہیں ہے کیونکہ قرآن مجید نے ان کے احکام کو منسوخ کر دیا تھا۔

15. کیا ان پہلی الہامی کتابوں کے احکام پر عمل کرنا ضروری ہے؟

جواب: نہیں۔ ضروری نہیں، بلکہ صرف قرآن مجید کے احکام اور قانون پر عمل کرنا ضروری ہے۔

16. عقیدۂ آخرت پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

جواب: عقیدۂ آخرت پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ دنیا کے بعد بھی ایک زندگی ہے جو موت کے بعد شروع ہوگی۔ یہ ہمیشہ کی زندگی ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی۔

17. کس دن اعمال کا حساب کتاب ہوگا؟

جواب: قیامت کے دن اعمال کا حساب کتاب ہوگا۔

18. نیکوکار لوگ حساب کتاب کے بعد کہاں جائیں گے؟

جواب: وہ جنت میں جائیں گے۔

19. بُرے لوگوں کا ٹھکانہ بتائیں؟

جواب: بُرے لوگوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

20. اعمال کو پورا پورا بدلہ کب ملے گا؟

جواب: اعمال کا پورا پورا بدلہ قیامت کے دن ملے گا۔

www.ilmkidunya.com

(ب) عبادات

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درج ذیل جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) نماز کو قرار دیا گیا ہے:

(الف) جنت کی کنجی (ب) جنت کا دروازہ (ج) جنت کا حسن (د) جنت کا ستون

(ii) پانچ نمازیں گناہوں کا ایسے خاتمہ کرتی ہیں جیسے پانی:

(الف) میل کا (ب) زنگ کا (ج) لوہے کا (د) لکڑی کا

(iii) باجماعت نماز ادا کرنا تنہا نماز ادا کرنے سے افضل ہے:

(الف) تئیس درجے (ب) پچیس درجے (ج) ستائیس درجے (د) انتیس درجے

(iv) عشا اور فجر کی نماز باجماعت ادا کرنے کا ثواب ہے:

(الف) ایک مکمل رات کی عبادت کے برابر (ب) آدھی رات کی عبادت کے برابر

(ج) ایک تہائی رات کی عبادت کے برابر (د) ستائیس نمازوں کے ثواب کے برابر

(v) باجماعت نماز ادا کرنے سے انسان میں صفت پیدا ہوتی ہے:

(الف) صلہ رحمی کی (ب) سخاوت کی (ج) نظم وضبط کی (د) کفایت شعاری کی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) وقت پر نماز کی اہمیت کے بارے میں کسی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

جواب: اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا○

ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔ (سورۃ النساء: 103)

(ii) پانچ نمازیں ادا کرنے کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کون سی مثال دی ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے پانچ نمازوں کی مثال ایک نہر سے دی ہے۔ ایسی نہر جس کا پانی صاف وشفاف اور ستھرا اور گہرا ہو، جو کسی کے گھر کے سامنے گزرتی ہو۔ وہ شخص اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہاتا ہو تو کیا اس کے جسم پر میل باقی رہے گی۔ صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمْ نے عرض کی نہیں۔ پھر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

پانچ نمازیں ہی گناہوں کو اس طرح ختم کر دیتی ہے جیسے پانی میل کو ختم کر دیتا ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 668)

(iii) نماز کی فضیلت کے بارے میں دو جملے تحریر کریں۔

جواب: نماز مومن کی معراج ہے۔ نماز مومن کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

(iv) مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے دو معاشرتی اثرات بیان کریں۔

جواب: <u>معاشرتی اثرات:۔</u>

1. مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے لوگوں کے اندر پیار محبت کا اضافہ ہوتا ہے۔
2. مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے سے آپس میں ہمدردی پیدا ہوتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

(v) نماز کی دو شرائط تحریر کریں۔

جواب: نماز کی دو شرائط:۔

1. نماز کی ضروری شرط یہ ہے کہ وضو کیا جائے۔

2. نماز کی ضروری شرط یہ ہے کہ لباس اور مکان پاک صاف ہو۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(I) نماز کے فوائد و ثمرات تحریر کریں۔

جواب: نماز کے فوائد و ثمرات:۔

(1) نماز انسان کو جسمانی اور روحانی طور پر مضبوط رکھتی ہے۔ کیونکہ نماز ادا کرنے کے لیے مسجد کو جانا اور آنا اور پھر فجر کی نماز کے لیے صبح بیدار ہونا، چہل قدمی کرتے ہوئے مسجد جانا ایک ورزش ہے۔ اس لیے جسمانی طور پر بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ مسجد میں جا کر سب کو اللہ کے حضور سر بسجود دیکھنا، امام صاحب سے نماز میں قرآن کی تلاوت سننا، نیک لوگوں سے ملنا، اس سے روحانی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

(2) نماز ادا کرنے لوگ مسجد میں جاتے ہیں تو اس سے انسانی معاشرے میں میل جول، پیار محبت اور تعلقات بڑھتے ہیں۔

(3) نماز ادا کرنے سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

(4) نماز سے انسان میں اعلیٰ اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً ہمدردی، ایثار و اخوت، رواداری۔

(5) نماز تزکیہ نفس کرتی ہے۔

(6) نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. پانچ نمازوں کی مثال ہے:

(A) نہر کی (B) شہر کی (C) لہر کی (D) پانچ کی

2. وضو میں شامل نہیں ہے۔

(A) ہاتھ پاؤں دھونا (B) منہ دھونا (C) تولیے سے خشک کرنا (D) مسح کرنا

3. نماز کا آغاز ہوتا ہے:

(A) تسبیح سے (B) تکبیر سے (C) تحمید سے (D) تہلیل سے

4. تکبیر تحریمہ آتی ہے نماز کے:

(A) شروع میں (B) درمیان میں (C) آخر میں (D) شروع اور آخر میں

5. نماز عشا با جماعت ادا کرنے سے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

(A) پورا دن (B) پوری رات (C) آدھی رات (D) تہائی رات

6. نماز فجر با جماعت ادا کرنے سے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

www.ilmkidunya.com

(A) پورا دن (B) پوری رات (C) دوسری آدھی رات (D) تہائی رات

7. نماز جنت کی ہے:

(A) بہار (B) نہر (C) کنجی (D) لذت

8. اَلصَّلٰوۃ کا معنی ہے:

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) حج (D) روزہ

9. اَلْمُؤْمِنِيْنَ کا واحد ہے:

(A) اَلْمُؤْمِنُ (B) اَلْمُؤْمِنَةُ (C) اَلْمُؤْمِنُوْنَ (D) اَلْمُؤْمِنَاتُ

10. آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے نمازوں کی مثال دی:

(A) دو نمازوں کی (B) تین نمازوں کی (C) چار نمازوں کی (D) پانچ نمازوں کی

اضافی مختصر سوالات

1. نماز دین کا کیا ہے؟

جواب: نماز دین کا ستون ہے۔

2. نماز آنکھوں کی کیا ہے؟

جواب: نماز آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔

3. نماز کس کی معراج ہے؟

جواب: نماز مومن کی معراج ہے۔

4. نماز کس کا بہترین ذریعہ ہے؟

جواب: نماز قربِ الٰہی کا بہترین ذریعہ ہے۔

5. نماز کس چیز سے نجات کا ذریعہ ہے؟

جواب: نماز پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ہے۔

6. نماز کس چیز سے روکتی ہے؟

جواب: نماز بے حیائی اور بُرائی سے روکتی ہے۔

7. مومن اور کافر میں کس چیز کا فرق ہے؟

جواب: مومن اور کافر میں نماز کا فرق ہے۔

8. فرض نماز کے لیے کس طرح کا وقت شرط ہے؟

جواب: نماز کے لیے مقررہ وقت شرط ہے۔

9. نماز کس چیز کا درس دیتی ہے؟

جواب: نماز انسان کو وقت کی پابندی اور نظم و ضبط کا درس دیتی ہے۔

10. درج ذیل آیت کا ترجمہ لکھیں۔ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝

جواب: ترجمہ: بے شک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔ (سورۃ النساء: 103)

www.ilmkidunya.com

11. نماز ادا کرنا کس چیز کا سبب ہے؟

جواب: نماز ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کا سبب ہے۔

12. حدیث نبوی میں پانچ نمازوں کو ہر روز کتنی مرتبہ نہانے سے تشبیہ دی گئی ہے؟

جواب: ہر روز پانچ مرتبہ

13. نماز کے لیے وضو کرنا کیا ہے؟

جواب: نماز کے لیے وضو کرنا شرط ہے۔

14. وضو میں کون سی باتیں شامل ہیں؟

جواب: ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، منہ دھونا، سر کا مسح کرنا، پاؤں دھونا۔

15. نماز کا آغاز کس سے کیا جاتا ہے؟

جواب: تکبیر تحریمہ سے

16. نمازی کیا کہتے ہوئے نماز میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: نمازی تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے نماز میں داخل ہوتا ہے۔

17. نماز میں داخل ہونے والی تکبیر میں اصطلاح میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: تکبیر تحریمہ

18. اہم ارکان نماز درج کریں۔

جواب: قیام، قراءت، رکوع و سجود، قعدہ و جلسہ، سلام

19. انفرادی نماز کی زیادہ فضیلت ہے یا نماز باجماعت کی؟

جواب: نماز باجماعت کی زیادہ فضیلت ہے۔

20. باجماعت نماز اکیلے نماز پڑھنے سے کتنے درجے افضل ہے؟

جواب: ستائیس (27) درجے افضل ہے۔

21. نماز عشا باجماعت ادا کرنے سے کتنا ثواب ملتا ہے؟

جواب: آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

22. فجر جماعت کے ساتھ ادا کرنے سے کتنا ثواب ملتا ہے؟

جواب: باقی آدھی رات کے قیام کا ثواب ملتا ہے۔

24. مسجد میں جا کر نماز ادا کرنا کیوں باعث اعزاز ہے؟

جواب: اس لیے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے۔

25. کیا بلا عذر مسجدوں کو چھوڑ کر گھروں میں نماز پڑھنا پسند کیا گیا؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس کو سخت ناپسند فرمایا۔

26. نماز کس طرح کے جذبات پیدا کرتی ہے؟

جواب: نماز ہمدردی، ایثار، اخوت و محبت اور رواداری جیسے جذبات پیدا کرتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

(2) روزہ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) قرآن مجید کے مطابق روزے کا سب سے اہم مقصد ہے:

(الف) تقویٰ کا حصول　(ب) دوسروں سے ہمدردی
(ج) صدقات وخیرات کی کثرت　(د) غربا و مساکین کی امداد

(ii) وہ روزہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول نہیں:

(الف) جس میں جھوٹ اور فحش گوئی شامل ہو　(ب) جس میں سحری نہ کی جائے
(ج) جس میں صدقہ وخیرات نہ کیا جائے　(د) جس میں پیٹ بھر کر کھانا نہ کھایا جائے

(iii) رمضان المبارک میں بھوکا پیاسا رہنے سے انسان کے اندر جذبات پیدا ہوتے ہیں:

(الف) ہمدردی کے　(ب) رواداری کے　(ج) عفو ودرگزر کے　(د) کفایت شعاری کے

(iv) مقررہ وقت پر سحر و افطار کرنے سے انسان میں صفت پیدا ہوتی ہے:

(الف) صبر وتحمل کی　(ب) استقامت کی　(ج) نظم وضبط کی　(د) صلہ رحمی کی

(v) رمضان المبارک میں بھوکا پیاسا رہنے سے انسان کو دوسروں کے بارے میں احساس ہوتا ہے:

(الف) بھوک پیاس کا　(ب) مالی پریشانی کا　(ج) جسمانی مشقت کا　(د) عزت نفس کا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) صوم کا معنیٰ ومفہوم تحریر کریں۔

جواب: روزے کے لیے صوم کا لفظ استعمال ہوتا ہے یہ عربی زبان کا لفظ ہے۔ قرآن وحدیث میں روزے کے لیے یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ اس وجہ سے روزے دار کو صائم کہا جاتا ہے۔ صوم کے لغوی معنی رُک جانا کے ہیں۔ شرعی اصطلاح میں اس کے معنی ہیں رُک جانا کھانے پینے سے اور اپنی جائز نفسانی خواہشات سے بھی...... طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک۔

(ii) روزے کے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: روزے کے انسانی صحت پر خوشگوار اثرات مرتب ہوتے ہیں کیونکہ روزے کی وجہ سے روزہ دار دن کو کچھ نہیں کھاتا۔ کم کھانے کی وجہ سے معدے کو رمضان شریف کے پورے مہینے میں آرام ملتا ہے جس کی وجہ سے انسان کئی بیماریوں سے بچ جاتا ہے۔

(iii) روزہ انسان کو پابندی وقت اور نظم وضبط کا کس طرح درس دیتا ہے؟

جواب: مقررہ وقت پر سحری کی جاتی ہے اور مقررہ وقت پر روزہ افطار کیا جاتا ہے۔ اس سے پابندی وقت اور نظم وضبط کا درس ملتا ہے۔

(iv) رمضان المبارک میں کی جانے والی مالی عبادات کون سی ہیں؟

جواب: رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات وخیرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نادار اور غرباء کی مدد کی جاتی ہے۔ فطرانہ دے کر ان کو عید کی خوشیوں میں شریک کیا جاتا ہے۔ تراویح اور دیگر نفلی عبادات کی جاتی ہیں۔

(v) روزے کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com

جواب: **روزے کے دو معاشرتی فوائد:۔**

روزے سے غرباء کے ساتھ ہمدردی کا سبق ملتا ہے اور لوگوں کے اندر یک جہتی اور اتحاد پیدا ہوتا ہے۔

سوال نمبر 3: قرآن وسنت کی روشنی میں روزے کی اہمیت اور فضیلت تحریر کریں۔

جواب: ارکان اسلام میں روزے کو بڑی اہمیت وفضیلت حاصل ہے۔ روزے کا مقصد تقویٰ کا حصول ہے۔ اور تقویٰ کا حصول ہی دین میں اصل چیز ہے۔ روزہ کو اتنی فضیلت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ قوموں پر بھی روزہ فرض کر رکھا تھا۔ ارشادِ ربانی ہے:۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۝

ترجمہ:۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔

روزے کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کو سفر اور مرض کے علاوہ ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض کیا گیا ہے۔

روزہ ایک پاکیزہ عمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں بیہودہ گفتگو اور جھوٹ بولنے پر سخت وعید آئی ہے۔ روزے رکھنے، رکھوانے اور افطار کروانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لیے ہے اور اس کا اجر میں خود دوں گا۔ روزہ افطار کروانے والے کے بارے میں ارشادِ نبوی ہے۔

"جس نے کسی روزے دار کا روزہ افطار کروایا تو اسے بھی اس کے برابر ثواب ملے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں ذرا بھی کمی کی جائے۔ (جامع ترمذی: حدیث: 8047)

روزے کے مہینے کی ایک فضیلت یہ بھی ہے کہ اس میں لیلۃ القدر ہے جس کی ایک عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے ثواب میں بڑھ چڑھ کر ہے۔ اسی طرح روزوں میں مساجد میں اور گھروں میں اعتکاف کی عبادت کا بھی موقع مل جاتا ہے۔

(ii) روزے کے فوائد وثمرات بیان کریں۔

جواب: **1. روحانی فوائد:۔**

اطمینان قلب اور صبر و شکر جیسے روحانی فوائد ملتے ہیں۔ ہر طرح کی نیکی کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

2. خوشگوار صحت:۔

روزہ رکھنے سے معدہ درست کام کرنے لگتا ہے جس سے صحت پر خوشگوار اثرات پڑتے ہیں۔

3. اچھی صفات:۔

روزہ رکھنے سے روزہ دار کے اندر اچھی صفات پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً تقویٰ، پرہیزگاری، روحانی عبادت، ایثار و ہمدردی جیسی اچھی صفات پیدا ہو جاتی ہیں۔

4. نیکی اور عبادت کی فضا:۔

روزوں کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس سے مسلمانوں میں عبادت کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ نیکی اور تقویٰ کا ماحول پیدا ہو جاتا ہے گویا یہ نیکیوں کا موسم بہار ہوتا ہے۔

5. نظم وضبط اور پابندی وقت کی تعلیم:۔

روزے سے ہمیں پابندی وقت اور نظم وضبط کا درس ملتا ہے۔ مسلمان مقررہ وقت پر سحری اور افطار کرتے ہیں۔

www.ilmkidunya.com

6. غرباء و مساکین سے ہمدردی:۔

روزے کی وجہ سے بھوک پیاس کی تکلیف کا احساس پیدا ہو جاتا ہے جس سے غرباء و مساکین کے ساتھ لوگوں کی ہمدردی بڑھ جاتی ہے۔ اور وہ زکوٰۃ اور فطرانہ سے ان کی مدد کرتے ہیں۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. روزے کو کہتے ہیں۔

(A) قیام (B) صیام (C) نیام (D) دوام

2. روزہ فرض ہوا۔

(A) 2 ہجری (B) 3 ہجری (C) 4 ہجری (D) 5 ہجری

3. یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا میں خطاب ہے۔

(A) کافروں کی طرف (B) مومنوں کی طرف (C) اہل کتاب کی طرف (D) آتش پرستوں کی طرف

4. روزہ رکھنے کا مقصد ہے:

(A) بھوک پیاس (B) غریبوں کی مدد (C) اعتکاف (D) تقویٰ کا حصول

5. روزہ فرض ہے:

(A) عاقل پر (B) بالغ پر (C) غیر عاقل پر (D) عاقل بالغ پر

6. روزہ فرض ہے۔

(A) بچوں پر (B) مرد پر (C) عورت پر (D) مرد عورت دونوں پر

7. سحری کا وقت ختم ہوتا ہے۔

(A) طلوع فجر سے (B) طلوع آفتاب سے (C) طلوع قمر سے (D) غروب آفتاب سے

8. روزہ افطار کرنے کا وقت ہے:

(A) طلوع فجر (B) طلوع آفتاب (C) عصر (D) غروب آفتاب

9. روزہ افطار کرانے والے کو روزہ دار کے مطابق ثواب ملے گا۔

(A) کم (B) بہت کم (C) برابر (D) زیادہ

10. لیلۃ القدر کس مہینے میں ہوتی ہے۔

(A) شعبان (B) رمضان (C) رجب (D) محرم

11. نزول قرآن ہوا۔

(A) لیلۃ القدر (B) شب براءت (C) شب معراج (D) شب جمعہ

www.ilmkidunya.com

12. لیلۃ القدر بہتر ہے۔

(A) سو مہینے سے (B) ہزار مہینے سے (C) چار ہزار مہینے سے (D) لاکھ مہینے سے

13. لیلۃ القدر تلاش کرنی چاہیے رمضان شریف کے

(A) پہلے عشرے میں (B) دوسرے عشرے میں (C) پہلے اور دوسرے عشرے میں (D) آخری عشرے میں

14. لیلۃ القدر تلاش کرنی چاہیے رمضان شریف کی آخری عشرے کی:

(A) طاق راتوں میں (B) جفت راتوں میں (C) تاریک راتوں میں (D) چاندنی راتوں میں

15. رمضان المبارک کی راتوں میں ایک خاص نماز پڑھی جاتی ہے۔

(A) نماز تہجد (B) نماز تراویح (C) نماز اشراق (D) نماز مغرب

16. اعتکاف کی سنت ادا کی جاتی ہے۔

(A) رمضان کے پہلے عشرے میں (B) دوسرے عشرے میں

(C) پہلے دوسرے عشرے میں (D) آخری عشرے میں

17. نبی اکرم خاتم النّبیّن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ہر سال رمضان میں اعتکاف فرماتے تھے۔

(A) 8 دن (B) 9 دن (C) 10 دن (D) 11 دن

18. صیام کے لغوی میں ہیں۔

(A) کھانا (B) نہ کھانا (C) رُک جانا (D) نہ رُکنا

19. لیلۃ القدر میں کتاب نازل ہوئی۔

(A) تورات (B) زبور (C) انجیل (D) قرآن مجید

20. نماز تراویح کس مہینے سے خاص ہے۔

(A) شعبان (B) شوال (C) رمضان (D) ذوالحجہ

اضافی مختصر سوالات

1. ارکان اسلام میں روزے کو کیا حیثیت حاصل ہے؟

جواب: ارکان اسلام میں روزے کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

2. قرآن وحدیث میں روزے کے لیے کیا لفظ استعمال ہوا ہے؟

جواب: قرآن وحدیث میں روزے کے لیے صوم یا صیام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

3. صوم یا صیام کا کیا معنی ہے؟

جواب: صوم یا صیام کا معنی رُک جانا یا بچ جانا ہے۔

4. روزہ کا شرعی مفہوم بیان کریں۔

جواب: روزہ کا شرعی مفہوم یہ ہے کہ یہ ایک عبادت ہے جس میں طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جائز نفسانی خواہشات سے رُکنا پڑتا ہے۔

5. روزہ کب فرض ہوا؟

جواب: روزہ 2 ہجری کو فرض ہوا۔

www.ilmkidunya.com

6. درج ذیل آیت کا اُردو ترجمہ تحریر کریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ○

جواب: ترجمہ:۔اے ایمان والو! تم پر روزہ رکھنا فرض کیا گیا ہے، جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (نافرمانی سے) بچ سکو۔

روزے کی اتنی اہمیت ہے کہ اس کو سفر اور مرض کے علاوہ ہر عاقل، بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض کیا گیا ہے۔

7. روزے کا مقصد درج بالا آیت میں کیا بتایا گیا ہے؟

جواب: تقویٰ کا حصول

8. جو شخص روزہ رکھ کر بیہودہ گفتگو کرے یا جھوٹ پر عمل کرے، اس کے لیے حدیث نبوی میں کیا فیصلہ آیا ہے؟

جواب: آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص جھوٹ اور بیہودہ بولنا اور جھوٹ پر عمل کرنا نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے کھانے پینے کو چھوڑ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2362)

9. سحری کا وقت کب ختم ہوتا ہے؟

جواب: طلوع فجر پر سحری کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

10. افطار کا وقت کب ہوتا ہے؟

جواب: مغرب کا وقت افطار کا وقت ہوتا ہے۔

11. روزہ افطار کرانے کا کتنا ثواب ہے؟

جواب: روزہ دار کے ثواب کے برابر ثواب ہے۔

12. نزول قرآن مجید کب ہوا؟

جواب: لیلۃ القدر میں

13. اللہ رب العزت نے لیلۃ القدر کو کتنے مہینوں پر فضیلت دی ہے۔

جواب: ہزار مہینے پر

14. لیلۃ القدر کو کون سی راتوں میں تلاش کرنے کا حکم ہوا ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں

15. نماز تراویح کس مہینے میں ادا کی جاتی ہے؟

جواب: رمضان المبارک میں۔

16. اعتکاف کی سنت کب ادا کی جاتی ہے؟

جواب: رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں

17. روزے سے کس طرح کے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: روزے سے اطمینان قلب اور صبر و شکر جیسے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

18. کم کھانے کی وجہ سے معدے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

جواب: کم کھانے کی وجہ سے، معدے کو پورا مہینہ آرام مل جاتا ہے جس کی وجہ سے انسان مختلف بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

19. زکوٰۃ و صدقات کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: زکوٰۃ و صدقات سے غرباء مساکین اور ضرورت مندوں کی ضرورت پوری ہوتی ہے۔

www.ilmkidunya.com

20. روزہ انسان کو نظم وضبط کی پابندی کا درس کیسے دیتا ہے؟

جواب: روزہ میں سحری اور افطار ایک مقررہ وقت پر کی جاتی ہے جس سے نظم وضبط کا درس ملتا ہے۔

21. روزے سے دوسروں کی بھوک پیاس کا کس طرح اندازہ ہوتا ہے؟

جواب: جب روزہ دار خود بھوکا پیاسا ہوتا ہے تو اسے دوسروں کی بھوک پیاس کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

22. عیدالفطر کب ہوتی ہے؟

جواب: یکم شوال کو عیدالفطر ہوتی ہے۔

24. غرباء کو عیدالفطر کی خوشیوں میں شامل کرنے کے لیے کیا کیا جاتا ہے؟

جواب: ان کی مالی مدد کی جاتی ہے۔ جو فطرانہ وغیرہ کی صورت میں ہوتی ہے۔

25. رمضان المبارک میں مسلمانوں میں عبادت کا شوق کیوں بڑھ جاتا ہے؟

جواب: کیونکہ رمضان المبارک میں نیکی اور تقویٰ کی فضا پیدا ہو جاتی ہے۔

26. حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں کتنے دنوں کا اعتکاف کرتے تھے؟

جواب: دس دن

www.ilmkidunya.com